



Studybeesofficial

Where Minds Pollinate

**Urdu
Grammar**

مرکب کی تعریف اور اقسام

Follow Our Socials



studybeesofficial



studybeesofficialpak



studybeesofficialpak

مرکب

* تعریف :- دو یا دو سے زیادہ (بمعنی لفظوں)

کا مجموعہ مرکب کہلاتا ہے۔

* مرکب کی اقسام :- مرکب کی دو اقسام

(i) مرکب تام (ii) مرکب ناقص۔

(i) مرکب تام :- دو یا دو سے زیادہ الفاظ

کا ایسا مجموعہ جس سے کئے جانے کا مقصد پورا

ہو جائے اور سننے والے کو پوری بارے سمجھ

میں آجائے مرکب تام کہلاتا ہے۔

[مرکب تام کی اقسام]

(i) دو قسمیں ہیں۔ (ii) جملہ انشائیہ (iii) جملہ خبریہ

(i) جملہ انشائیہ :- ایسا جملہ جس میں فعل

محکم امر ہو (یا) نام حسرت، تمنا یاٹی جائے

اسے جملہ انشائیہ کہلاتا ہے۔

(ii) جملہ خبریہ :- وہ جملہ جس میں کسی

بات کی خبر دی جائے اور کئے

والے کو لیا یا چھوٹا کیا جائے جملہ خبریہ کہلاتا ہے۔

جملہ خبری اقسام :- (۱) جملہ اسمیہ خبریہ (۲) جملہ

فعلیہ

(۱) جملہ اسمیہ خبریہ :- وہ جملہ جملہ (۱) میں ہوتا ہے

اور مدرسہ دو تہوں (۱) اسم (۲) جملہ اسمیہ خبریہ کہلاتا ہے

جملہ اسمیہ میں مدرسہ کو (مبتدا) اور مدرسہ کو

(خبر) کہتے ہیں۔ مثلاً (۱) لکھتا ہے (۲) (مبتدا) مدرسہ (خبر) فعل ناقص

(۲) جملہ فعلیہ :- وہ جملہ جملہ (۱) میں ہوتا ہے اسم اور

مدرسہ فعل (۲) جملہ فعلیہ میں مدرسہ کو (فاعل) اور

مدرسہ کو (فعل) کہا جاتا ہے۔ مثلاً (۱) (فاعل) مدرسہ (فعل) لکھا

مثلاً (۱) اسم نے (۲) قلم سے خط لکھا

مدرسہ (فاعل) (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

(۲) مرکب ناقص :- ایسا مرکب جس کے کہنے

والے کا قصہ پورا نہ ہو اور (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

بار (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

اقسام :-

(۱) مرکب عطفی :- وہ مرکب جس میں دو

اللفظ کو دلاتے ہوئے لفظ کی کلمہ (اور) استعمال ہونے کے لیے مرکب (کلمہ) کہلاتا ہے۔
مثلاً: درجہ اولیٰ
لہجہ و شہادہ

(ii) مرکب توفیقی :- وہ مرکب جس میں اسم کے ساتھ (اس) کی لفظ بھی موجود ہو یعنی موصوفہ اور لفظ کا مجموعہ مرکب (توفیقی) کہلاتا ہے۔
مثلاً: نیک آدمی، تیز دھڑا
موصوفہ کے صفت، موصوفہ کی صفت

(iii) مرکب عددی :- وہ مرکب جو کسی اسم کی تعداد یا گنتی کو ظاہر کرے۔
مثلاً: چار کتابیں، تین دریاں، دس گھنٹے
(iv) مرکب جاری :- وہ مرکب جس میں بارے نام مکمل ہو نہ کہ ساتھ ابھی جاری ہو۔
مرکب جاری کہلاتا ہے۔ مثال: اسماں پر، سکول میں، دو چکر لپے

(v) مرکب اشاری :- وہ مرکب جس میں کسی اسم کے لئے قراب یا دور کا اشارہ

(ix) مربک افتزاجی :- جب دو الٹ الٹ اسم محل کر
 الٹ نیا اسم بنا دیں تو اسے مربک افتزاجی کہتے ہیں۔
 مثال: اسرار الہی (2) لکھو جس

کر یا جائے مثلاً یہ گھر م وہ دریا

(vi) مربک اضافی :- دو اسموں کے درمیان تعلق

دریا گزرا (افراد) کہلاتا ہے یا اس کی 3 لکھو
 دیں:

(i) دو اسموں کے درمیان (کاہ کی) آجائے

مثلاً اسلم کا گھر (اسلم کی) گھڑی م اسلم کے چوتے

(ii) دو اسموں میں سے پہلے اسم پر علامت "و" لکھو

آجائے مثلاً بائی یا آرتال م نظریہ یا آرتال

(iii) پہلے اسم کے نیچے "ذیل" آجائے۔ "و" لکھو

مثلاً سر زمین (کرب) م مصور یا آرتال

(vii) مربک تابع موصوع :- دو الفاظ کا ایسا مجموعہ جس میں

ایک (یا) (بمعنی) لفظ کے ساتھ دوسرا (بمعنی)

لفظ بلا ضرورت آجائے (مربک تابع موصوع کہلاتا ہے)

مثلاً جان پہچان م وال ڈھال م خانہ بانی

(viii) مربک تابع مہمل :- دو الفاظ کا ایسا مجموعہ جس میں

ایک (بمعنی) لفظ کے ساتھ دوسرا

(بمعنی) لفظ بلا ضرورت آجائے (مربک تابع مہمل کہلاتا ہے)

مہمل کہلاتا ہے مثلاً بانی (انی) م غلام م تھوڑے (تھوڑے)